مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

# احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول - دونم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیت

لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# احتجاج طبرسی


ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)


حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب


ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب.............................. احتجاج طبرسی

مؤلف.............................. ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

.............................. (از علماء اوائل قرن ششم)

مترجم:.............................. جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

طبعہ اوّل.............................. ۲۰۰۹ء

تعداد.............................. ۱۰۰۰

ناشر.............................. ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

## ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

# احتجاج طبرسی
# حصہ اول

# امیر المومنینؑ کے جہاد کی خصوصیات کے بیان میں

ابن عباس کہتے ہیں ﴿ یایھا النبی جاھد الکفار والمنافقین... ﴾
(سورہ توبہ، آیت ۷۳/۷۴)

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو، ان کا ٹھکانہ تو جہنم ہی ہے جو بدترین ٹھکانہ ہے۔

منافقین اپنی باتوں پر اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم نے ایسا نہیں کہا حالانکہ انھوں نے کلمہ کفر کہا اور وہ لوگ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اسلام نے فرمایا:

یقیناً میں کفار و منافقین سے جہاد کروں گا، پس جبرئیل نے نازل ہو کر فرمایا:

یا علی ابن ابیطالب جنگ و جہاد آپ بھی کریں گے۔

جابر ابن عبداللہ سے روایت ہے: حجۃ الوداع کے وقت میں میدان منیٰ میں سب سے زیادہ رسول اکرمؐ سے نزدیک تھا، آنحضرتؐ نے فرمایا:

میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے بعد دین سے منحرف ہو کر اپنے ہاتھ اور اپنی شمشیر سے ایک دوسرے کی گردن مارو گے، خدا کی قسم اگر ایسا ہوا تو مجھے دیکھو گے کہ میں ایک عظیم لشکر کے ساتھ تم سے جنگ کر رہا ہوں گا پھر اپنے پیچھے کیطرف رخ کر کے فرمایا: یا میرے بجائے علیؑ ابن ابیطالب کو دیکھو گے، اس جملہ کی تین بار تکرار کی، اس کلام کے بعد آنحضرتؐ کی حالت متغیر ہوئی اور جبرئیل یہ آیت لے کر نازل ہوئے۔

جب ہم آپ کو دنیا سے بلالیں گے تو ہم (علیؑ ابن طالب کے ذریعہ آپ کے مخالفین سے) انتقام لیں گے یا جو ہم نے وعدہ کیا ہے وہ آپ کو دکھائیں گے ہم جو چاہتے ہیں اس پر قدرت و اختیار بھی رکھتے ہیں۔

ابن عباس کہتے ہیں کہ حیات رسول اکرمؐ میں امیر المومنینؑ فرماتے تھے کہ خدا فرماتا ہے:
کہ ”محمد“ خدا کے رسولؐ ہیں جیسے ان سے قبل بھی دوسرے رسولؐ تھے اگر ان کی وفات ہو جائے یا قتل ہو جائیں تو کیا تم لوگ پیچھے پیر پلٹ جاؤ گے میں (علیؑ) کہتا ہوں خدا کی قسم! ہم حق کی جانب ہدایت پانے کے بعد ہرگز پیچھے نہیں لوٹیں گے، خدا کی قسم جب پیغمبرؐ دنیا سے رحلت فرما جائیں یا قتل ہو جائیں تو جیسے انھوں نے جہاد کیا اور جس راہ میں انھوں نے مقاتلہ و مبارزہ کیا میں بھی مخالفین سے جنگ و جہاد کروں گا یہاں تک کہ مجھے موت آ جائے کیونکہ میں ان کا بھائی ہوں اور ان کے چچا کا بیٹا اور ان کا وارث ہوں اور کون ہے جو مجھ سے زیادہ آنحضرتؐ کے نزدیک اولیٰ و افضل ہو۔